واقفیت عامہ

رہنمائے اساتذہ کتاب

جماعت دوم

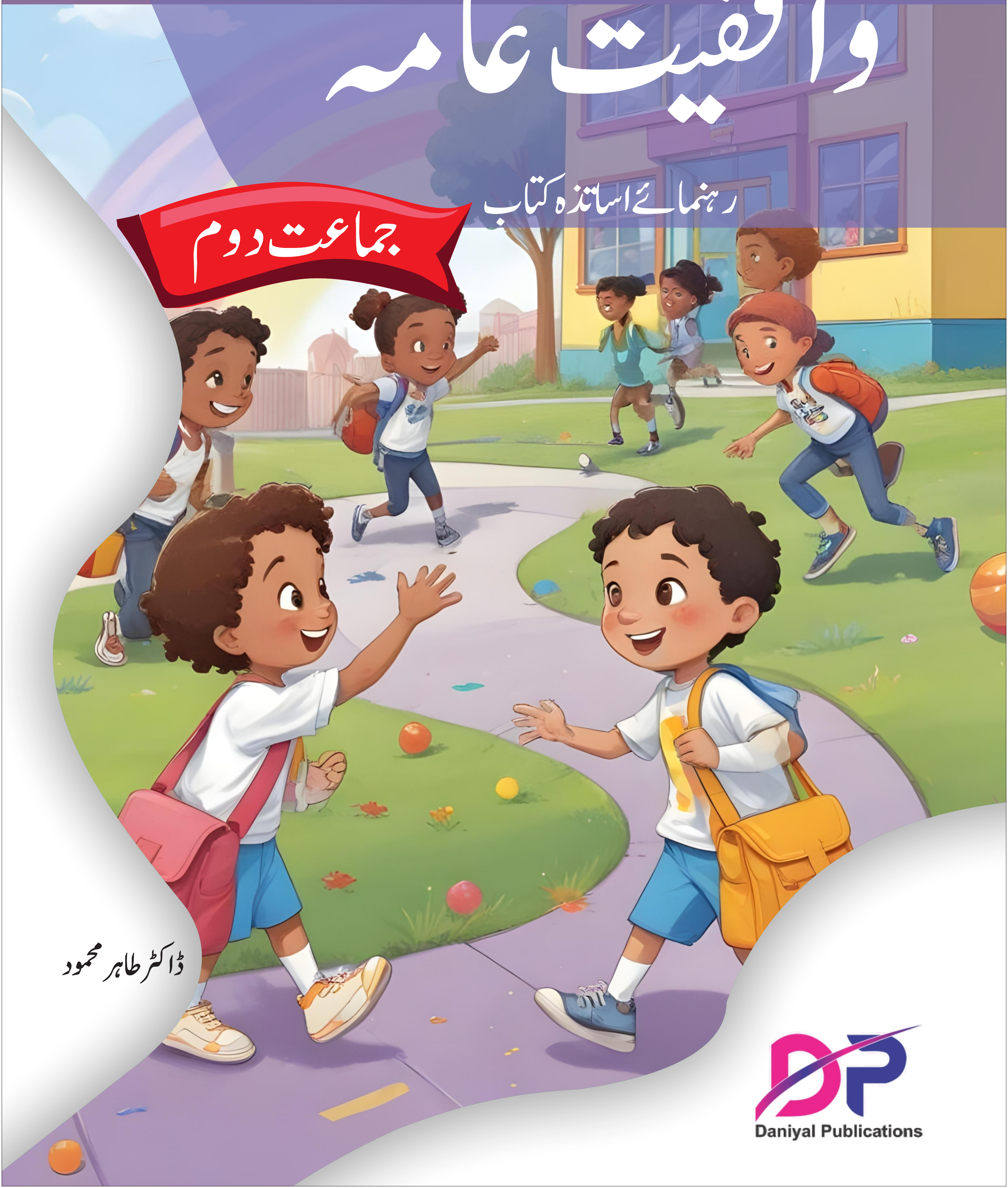

ڈاکٹر طاہر محمود

Daniyal Publications

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ایکسل بُک کمپنی

واقفیت عامہ

GENERAL KNOWLEDGE

رہنمائے اساتذہ

2

دوسری جماعت

قومی نصاب 23-2022 کے عین مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

جُملہ حقوق بہ حق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: واقفیت عامہ رہنمائے اساتذہ (برائے جماعت دوّم)

مصنفین ومؤلفین: رابعہ امان

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7 میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: ایم اے پرنٹر، بندروڈ لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، عمادالدین (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

پروسیسنگ: سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

آئی ایس بی این نمبر: 978-969-7715-61-9

مؤلفین ومرتبیّن

رابعہ امان
ایم ۔ فل ۔ اُردو (جاری) الحمد یونی ورسٹی، اسلام آباد
ایم ۔ اے (اُردو)، پنجاب یونیورسٹی
بی ایڈ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر
۱۔	میں اور ماحول	
۲۔	سچ بولنا	
۳۔	دوسروں کی عزت	
۴۔	اچھی عادات	
۵۔	ورزش اور انسانی صحت	
۶۔	ہمارا وطن پاکستان	
۷۔	پیشے	
۸۔	مادی اشیاء	
۹۔	روشنی اور حرارت	
۱۰۔	قدرتی وسائل	
۱۱۔	پودے اور جانور	
۱۲۔	پانی قدرت کا ایک عطیہ	
۱۳۔	کشمیر کی سیر	

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/ آمادگی	۵ تا ۷ منٹ
اعلان سبق/ پیشکش/ وضاحت/ مشقی کام	۵ تا ۷ منٹ
طلبہ کی شمولیت، کارکردگی، پڑھائی لکھائی، دیگر سرگرمیاں، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف:

خدائے بزرگ و برتر کا شکر اور احسان ہے کہ ''ایکسل بک کمپنی کی واقفیت عامہ'' کو پذیرائی مل رہی ہے۔اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کر رہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشو ونما میں مدو معاون ثابت ہو رہی ہے۔

مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس کتاب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔اساتذہ کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر رہنمائے اساتذہ کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھا گیا ہے:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم
- تحریری و عملی سرگرمیوں کے لیے تجاویز،ان کی وضاحت و حل
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ
- تین معیاد میں تقسیم نصاب
- ہر سبق کے عمومی و خصوصی مقاصد کی وضاحت
- کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل
- تفاہیم،قواعد،تخلیقی لکھائی کروانے کے طریقے اور تجاویز
- تختۂ نرم کے لیے تجاویز
- اوقاتِ کار کی تقسیم
- جائزہ رپورٹ برائے اساتذہ

مقاصد:

واقفیت عامہ کے ذریعے بچوں کو وہ علم فراہم کرنا ہے جو ان کو زندگی کے ہر موقع پر مفید ہو اس مقصد کے پیش نظر انھیں بنیادی معلومات کے ساتھ ساتھ دیگر معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں اور اسباق کی ترتیب ایسی رکھی گئی ہے کہ وہ اپنی ذات اور پھر اپنے اردگرد کا جائزہ لیتے ہوئے دنیا بھر کی مفید معلومات تک پہنچیں اس طرح ان میں علم حاصل کرنے کی جستجو خوب پروان چڑھے گی۔

ذخیرۂ الفاظ:

ذخیرۂ الفاظ کو بطور املا کروانا، نیز عبارت میں استعمال کروانا۔

تفہیم:

خالی جگہ میں درست لفظ لکھوانا، تصویر دیکھ کر واقعہ سازی کرنا، تصویر دیکھ کر جملے بنانا، سوالات کے زبانی و تحریری جوابات دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تحریری استعداد:

الفاظ سازی، جملہ سازی کروانا اور مختلف واقفیت کے موضوعات پر اپنے علم کا بہترین اظہار کرنا۔

خصوصی مقاصد:

- طلبا کو اخلاقی اقدار کا پابند بنانا۔
- نظم و ضبط سکھانا۔

ان کے رہن سہن اور دیگر طور طریقوں کو دینی تعلیمات اور تہذیب و تمدن سے آراستہ کرنا اور انھیں اچھا مسلمان، کارآمد شہری اور محبِّ وطن پاکستانی بنانا۔

معلومات سکھانے کے لیے دیکھنے اور سننے کے مواقع کثرت سے فراہم کیجیے۔ اس کے لیے ضروری لوازمات میں فلیش کارڈز، تصاویر، اخبار، ماڈل، آڈیو، مختلف چیزوں، جگہوں کا مشاہدہ کرنا، ان کے بارے میں گفت گو کرنا، زبانی سوالات کرنا اور زبانی جوابات سننا، معیاری گفت گو، الفاظ کا چناؤ اور درست ادائیگی کا دھیان کرنا شامل ہے۔ اس سے طلبا کے سوچنے، سمجھنے، سننے، بولنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مطالعے کا شوق پروان چڑھے گا۔

سن کر لکھنے، مثلاً املا یا سوالات کو سن کر ان کے جوابات لکھنے یا ہدایات سن کر ان پر عمل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا بھی ضروری ہے۔

طلبا کو زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کرنا اور دورانِ سبق سوالات کے جوابات سننا، طلبا کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ یا کہانی سنانے کے لیے کہنا، نظمیں سننا، ڈرامے کے دوران مکالموں کی ادائیگی اور آواز کا اتار چڑھاؤ سکھانا بھی ضروری عمل ہے۔ اس سے انھیں بولنے اور گفت گو کرنے کا سلیقہ آئے گا۔ اسی طرح انھیں اپنے پسندیدہ موضوع / عنوان پر اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرنا چاہیے۔

تدریسِ واقفیت عامہ کے لیے اہم ہدایات:

- سکھانے کے عمل کے لیے کلاس میں دوستانہ ماحول رکھیے۔
- خوف و دہشت کی فضا میں صلاحیتیں دم توڑ جاتی ہیں۔
- پیار اور محبت بھرا ماحول صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

اغلاط کی اصلاح نہایت دوستانہ انداز میں کیجیے۔

اچھا کام کرنے پر "شاباش" کہیے، حوصلہ افزائی کے لیے سٹرفکیٹ یا انعام دیجیے۔ ایسا کرنے سے بہترین نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ بچے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں مزید محنت کرتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔

"رہنمائے اساتذہ" کا مطالعہ ضروری ہے۔ کسی مشکل کی صورت میں دیگر ساتھی اساتذہ/صدر معلم سے مدد لی جا سکتی ہے۔

اعادہ/ آمادگی:

کوئی بھی نیا سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سابقہ معلومات سے متعلق گفت گو یا سوال کیجیے۔ نہایت دلچسپ انداز میں نیا سبق پڑھانے کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کیجیے۔ مثلاً سبق سے ملتی جلتی کہانی یا واقعہ سنانا، قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ سنانا، موضوع سے متعلق دلچسپ معلومات دینا، نظم پڑھانے کی صورت میں اس سے ملتی جلتی نظموں کا ریکارڈ سنوانا، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے بچوں کی توجہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

پڑھائی:

بچوں کو پڑھائی کے بھی زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیجیے۔ عبارت اور نظم بار بار پڑھوایئے، ان کا تلفظ درست کروایئے۔ انھیں کہانیوں، نظموں، انٹرویو، اخبارات اور رسالوں کے مطالعے کی رغبت دلایئے۔

دوسرے سیکشنز کے بچوں کے ساتھ پڑھائی کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ اسمبلی اور دیگر مواقع پر بھی پڑھائی (Reading) کے مقابلے رکھیے۔

طریقۂ تدریس

نمونۂ تدریس:

پہلے خود درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے، جبکہ بچے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔

طلبا کی شمولیت:

پھر بچوں سے پڑھوایئے۔ سب سے پہلے ان بچوں سے پڑھوایئے جو اچھا پڑھتے ہوں، پھر ایک اچھا پڑھنے والے بچے کے ساتھ کسی ایسے بچے کو کھڑا کیجیے جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو، دونوں سے ایک ساتھ پڑھوایئے۔

پھر تمام بچوں سے باری باری پڑھوایئے اور ان کا تلفظ درست کرواتے جایئے۔

اس کے بعد ان کے گروپ بنوا دیجیے۔ گروپ کا ایک بچہ باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔

پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔

اس طرح بار بار پڑھنے سے ان کے پڑھنے میں روانی آئے گی۔

خوش خطی:

لکھائی بہتر کرنے کے لیے روزانہ خوش خطی کا کام دینا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے نمونے کے طور پر الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھیے اور بچوں وک خوش خط لکھنے کا طریقہ بناوٹ کے نشان کے ذریعے سمجھایئے۔ مثلاً:

ب۔ بکری ج۔ جہاز

الفاظ میں شوشوں کی بناوٹ کا خیال رکھوایئے۔

ذخیرۂ الفاظ صحیح بناوٹ کے ساتھ تختہ تحریر پر لکھے جائیں اور بچے اسی انداز میں کاپی میں لکھیں۔ کاپی ہی میں ان کی اصلاح کی جائے اور اصلاح کے بعد وہ الفاظ کم از کم تین مرتبہ لکھوائے جائیں۔ درست بناوٹ کے لیے بار بار یاد دہانی کروائی جائے، اور توجہ دلائی جائے۔ اس طرح یقیناً ان کی لکھائی بہتر ہوتی جائے گی۔

املا:

زبانی تحریر کے لیے املا ایک مؤثر عمل ہے۔

اس کی تیاری کے لیے ذخیرہ الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھا جائے اور بچوں سے پڑھوایا جائے۔ پھر ان الفاظ کو مٹا دیا جائے اور بچوں سے لکھوایا جائے۔ گھر پر املا کی تیاری کے لیے بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر میں ان الفاظ کو لکھ لکھ کر یاد کریں، اگلے دن وہ آسانی سے املا کر سکیں گے۔

بورڈ پر املا کی تیاری کے لیے اس ترتیب کا خیال رکھا جائے۔

- غور سے دیکھیں
- بلند آواز سے پڑھیں
- الفاظ کو مٹا دیں
- بغیر دیکھے لکھیں
- اصلاح شدہ الفاظ پانچ بار لکھیں

خود اصلاح:

بچوں کو اپنے کام کا خود جائزہ لینے کی عادت بھی ڈالیے۔ مثلاً کام مکمل کرنے کے بعد طلبا کاپی پنسل رکھ دیں، پھر آپ تختہ تحریر پر الفاظ / حل لکھیے اور بچے بورڈ کے کام سے اپنا کام ملائیں، اغلاط پر دائرہ بنائیں اور ان کے سامنے انھیں درست کر کے لکھیں۔

تفہیم:

طلبا کی فہم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عبارت کو سمجھیں ،سوالات کے جوابات خود ڈھونڈیں یا عبارت سمجھ کر خود جوابات دینے اور لکھنے کی کوشش کریں۔ سمجھ کر اپنے الفاظ میں لکھنا ان کے فہم کو جلا بخشتا ہے۔ یہ کام اگرچہ محنت طلب ہے۔ تاہم بہترین نتائج کا ضامن ہے۔

مخصوص جوابات لکھوانے سے ان کی تحریری صلاحیتیں کبھی بھی پروان نہیں چڑھ سکتیں۔

سمعی وبصری مواد:

تدریسی عمل میں سمعی اور بصری مواد کی بہت اہمیت ہے۔ اس سے بچوں کی دلچسپی میں دو چند اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل نظریے کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں ۔ جہاں تک ممکن ہو آڈیو /وڈیو، فلیش کارڈز ،تصاویر، ماڈل ، چارٹس وغیرہ کا موثر انداز میں استعمال کروایا جائے۔

حوصلہ افزائی:

- حوصلہ افزائی بچوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور مسابقت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- حوصلہ افزائی کے لیے مختلف طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً:
- ان کا کام تختہ نرم پر آویزاں کیا جائے۔
- ان کا کام دوسرے بچوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اسمبلی میں یا دیگر مواقع پر بچوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ان کے کام پر ''شاباش'' لکھا جائے اور زبانی بھی کہا۔
- ان کا اچھا کام رسالے یا اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجا جائے۔
- ان کے بنائے ہوئے ماڈل اور تصاویر کی نمائش کی جائے۔

جائزہ رپورٹ:

بہترین	بہتر	توجہ درکار ہے

سبق نمبر:۱

میں اور ماحول

مقاصد:

- یہ سمجھ سکیں کہ قدرتی ماحول جاندار اور بے جان اشیاء پر مشتمل ہوتا ہے۔
- ماحول کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- ماحول کے انسانی زندگی پر اثرات کا جائزہ لے کر ماحول کی بہتری کے لیے کاوشیں کر سکیں۔
- انسان کس طرح قدرتی ماحول پر اثر انداز ہو رہا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئی معلومات کے لیے فلیش کارڈ
- تختہ نرم
- اپنے تعارف اور ماحول کے حوالے سے ماڈل
- ماحول کے عناصر کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

میں اور ماحول پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ وہ کون ہیں؟ ان کے گرد موجود لوگ اور عناصر کیا بناتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ''میں اور ماحول'' کو پیش کریں گے تا کہ زندگی میں کئی بھی ہمیں اپنے اور ماحول کے تعلق کو پیش کرنا پڑے تو ہمیں معلوم ہو کہ ہمیں کن کن باتوں کے ساتھ ماحول متاثر ہوتا ہے کیونکہ اپنا تعارف پیش کر اور ماحول کے ساتھ رشتہ بیان کرنا ہر دور میں اہم سوال رہا ہے اور ماحول جو مختلف طرح کے عناصر کا مجموعہ ہے وہ انسان کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے اسی طرح انسان بھی ماحول پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ گویا انسان جہاں ماحول کو متاثر کرتا ہے وہیں اسے اثر لینا بھی ایک فطری عمل ہے

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۲

سچ بولنا

مقاصد:

- طلبہ میں سچ کی اہمیت کو اجاگر کر سکیں۔
- طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ سچ بولنے میں کبھی بھی نہ ہچکچائیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- سچ کی اہمیت کے حوالے سے ماڈل
- سچ سے حاصل ہونے والے فوائد کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز:۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق سچ بولنا پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ سچ بولتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں سچ بولنے کے حوالے سے ہمیں معلومات دی

جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے سچ بولنے سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان سچ بولنے پر مشتمل کہانیوں کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۳

دوسروں کی عزت

مقاصد:

- طلبہ کو دوسروں کی عزت سے متعلق آگاہ کریں۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ دوسروں کی عزت کر سکیں اور ان میں یہ احساس پیدا ہو کہ دوسروں کی عزت کس قدر ضروری ہے۔ کیوں کہ آج اگر ہم دوسروں کو عزت دیں گے تو کل لوگ ہمیں بھی عزت دیں گے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم

- دوسروں کی عزت کے حوالے سے تصویری ماڈل
- دوسروں کی عزت پر مشتمل اقوال کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۶ سے ۷)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ کیا آپ اپنے بڑوں اور دوسرے افراد معاشرہ کی عزت کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں دوسروں کی عزت کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے دوسروں کی عزت سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو بھائی، بہن، چچا اور ماموں وغیرہ کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان سے دوسرو ں کی عزت کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۴

اچھی عادات

مقاصد:

- طلبہ اچھی اور بری عادات میں فرق کر سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اچھی عادات کو اپنا کر انھیں اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں۔
- بچوں کو یہ باور کروائیں کہ زندگی میں کامیابی کے لیے اچھی عادات اپنانا از حد ضروری ہے۔
- وہ یہ جان لیں کہ اچھی عادات اپنانے سے سب آپ سے دوستی کرنا پسند کریں گے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- اچھی عادات کا ماڈل
- اچھی عادات کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ اچھی عادات کون کون سی ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں اچھی عادات کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں اچھی عادات سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف طرح کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے اچھی عادات کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم

ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۵

ورزش اور انسانی صحت

مقاصد:

- طلبا سیکھ سکیں گے کہ ورزش کا انسانی صحت پر کیا اثر ہے؟
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ ورزش اور اس کے انسانی صحت پر اثرات سے متعلق اپنی رائے پیش کر سکیں۔
- ورزش کو اپنی زندگی کا حصہ بنا کر ایک اچھی اور صحت مند زندگی گزار سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان اسی وقت ایک کامیاب انسان بن سکتا ہے جب وہ صحت مند ہوگا اگر صحت نہیں تو وہ زندگی کی بہت سی نعمتوں سے محروم رہ جائے گا۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- ورزش اور صحت کا ماڈل
- ورزش سے متعلق کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۴ سے ۵)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ورزش کیا ہوتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ورزش اور اس کے انسانی صحت پر اثرات کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ورزش اور صحت سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو ورزش کی مختلف تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۶

ہمارا وطن پاکستان

مقاصد:

- طلبہ پر وطن کی اہمیت اجاگر ہو سکے۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے وطن کی خاطر اپنی جان دینے سے بھی دریغ نہ کریں ۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ وطن کی عزت میں ان کی عزت ہے۔
- بچوں کو یہ باور کروایا جائے کہ اگر وہ خود حقیقی ترقی کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ملک کی ترقی میں بھرپور حصہ لیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- ہمار وطن کے حوالے سے ماڈل
- وطن کی محبت کے حوالے سے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ اپنے وطن سے کتنی محبت کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ہمیں اپنے وطن پاکستان کے حوالے سے اہم معلومات دی جائیں گی۔ تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ہمارا وطن پاکستان سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو وطن پاکستان کے مختلف مناظر کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۷

پیشے

مقاصد:

- طلبا مختلف پیشوں سے متعلق آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ کوئی بھی پیشہ کم اہم نہیں ہے ہر پیشے کی اپنی اپنی اہمیت ہے ۔
- بچوں کو مختلف طرح کے پیشوں سے متعلق معلومات فراہم کریں تا کہ وہ ان معلومات کی روشنی میں پیشوں کو جان سکیں اور اپنی زندگی کے لیے مناسب پیشے کا انتخاب کر سکیں۔
- بچوں کو واضح کریں کہ ایک اچھا شہری وہ ہے جو اپنے پیشے کے ذریعے اپنے ملک کی خدمت کرتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پیشوں کا ماڈل
- پیشوں سے متعلق مختلف کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ پیشے کیا ہوتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں پیشوں کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں

گی۔تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں پیشوں سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔اس حوالے سے ان کو پیشوں کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھر پور دلچسپی لیں گے۔ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۸

مادی اشیاء

مقاصد:

- طلبا اس قابل ہو جائیں کہ وہ مادی اشیا سے آگاہ ہو سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ مادی اشیا کس کس طرح کی شکلوں میں موجود ہیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ آج ہم نے ایسی مادی اشیا بنا لی ہیں جن سے نہ صرف ہمیں بلکہ دوسروں کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم

- مادی اشیا کے حوالے سے ماڈل
- مختلف مادی اشیا کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ مادی اشیا کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں مادی اشیا کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں امادی اشیا سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف مادی اشیا کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۹

روشنی اور حرارت

مقاصد:

طلبا کو آگاہی فراہم ہو سکے کہ ہر روشنی اور حرارت کا زندگی میں کیا کردار ہے۔
بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ سورج روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔
بچوں کو روشنی اور حرارت کے دوسرے ذرائع سے متعلق بھی معلومات فراہم کریں۔
وہ یہ جان لیں کہ اگر روشنی اور حرارت نہ ہو تو ان کی زندگی کس قدر دشوار ہو جاتی۔

امدادی اشیا:

تختۂ تحریر
فلیش کارڈز
تختۂ نرم
روشنی اور حرارت سے چلنے والی چیزوں کا ماڈل
روشنی اور حرارت کی مدد سے کام کرنے والی چیزوں کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ روشنی اور حرارت ہمیں کیسے حاصل ہوتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں روشنی اور حرارت کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں روشنی اور حرارت سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو روشنی اور حرارت سے چلنے والی مختلف اشیا کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا

ہے جوانھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۰

قدرتی وسائل

مقاصد:

- طلبا قدرتی وسائل کے بارے میں جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ قدرتی وسائل کے حوالے سے جان سکیں اور جان سکیں کہ انسان کس تیزی سے قدرتی وسائل کا استعمال کر رہے ہیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر قدرتی وسائل ختم ہو گئے تو ہمارے لیے جینا دوبھر ہو جائے گا۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- قدرتی وسائل کے حوالے سے ماڈل
- قدرتی وسائل کے ناموں کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳سے۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ قدرتی وسائل سے کیا مراد ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں قدرتی وسائل کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں قدرتی وسائل سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف قدرتی وسائل کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۱

پودے اور جانور

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ پودے اور جانور زمین پر موجود دو بڑے گروہ ہیں۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پودوں اور جانوروں سے متعلق جان سکیں ۔
- بچے جان سکیں کہ وہ زمین پر موجود مختلف پودوں اور جانوروں کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ کس طرح انسان نے پودوں کو کاٹ کر ماحول میں بگاڑ پیدا کیا ہے اور جانوروں کے بے جا شکار سے کچھ جانوروں کو ناپید کر دیا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پودے اور جانوروں کے حوالے سے ماڈل
- پودے اور جانوروں کے ناموں پر مشتمل کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ زمین پر توازن کے لیے پودے اور جانور دونوں کا ہونا ضروری ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں پودوں اور جانوروں کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی ۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں پودے اور جانوروں سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف پودوں اور جانوروں کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۲

پانی قدرت کا ایک عطیہ

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ پانی قدرت کا ایک عطیہ ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پانی کے استعمال سے متعلق احتیاط سے کام لیں۔
- بچے جان سکیں کہ وہ زمین پر زندگی کے لیے پانی کس قدر ضروری ہے۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر پانی نہیں ہوگا تو زمین پر پودوں اور جانوروں کا زندہ رہنا ناممکن ہے ۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پانی کے حوالے سے ماڈل
- پانی کے مختلف ذرائع جیسے دریا سمندر وغیرہ کے ناموں پر مشتمل کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز:۳ سے۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ زمین پانی کس قدر اہم ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں پانی کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں پانی سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف پودوں اور جانوروں کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نا معلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۳

کشمیر کی سیر

مقاصد:

- طلبا کو اپنی ذات اور کشمیر کے حوالے سے جاننے کا موقع مل سکے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ کشمیر کے حسن کو بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مفید معلومات حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ان کا اور کشمیر کا کس طرح کا رشتہ ہے اور کشمیر کو جنت نظیر کیوں کہا جاتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ زم
- کشمیر کے حوالے سے ماڈل
- کشمیر کے مختلف مقامات کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق کو پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کشمیر کو جنت نظیر کیوں کہا جاتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں کشمیر کی سیر کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے کشمیر سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو کشمیر کے مختلف اضلاع کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حسِین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

www.daniyalpublications.com
daniyalpublications@gmail.com
+ 92 42 37 36 1325 / 3731 2126
+ 92 300 487 3188 / 321 377 3769
+ 92 300 487 3188 / 333 802 4034

دانیال پبلیکیشنز
بیسمنٹ الحبیب ایجوکیشنل سنٹر، 38۔اُردو بازار، لاہور، پاکستان

Daniyal Publications